10 دسمبر 2012ء

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے مالی سال 13ء کے ابتدائی پانچ مہینوں میں 5.98 بلین ڈالر سے زائد کی ترسیلات زر بھیجیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے مالی سال 13ء کے ابتدائی پانچ مہینوں (جولائی تا نومبر) میں 5,982.04 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جو کہ 14.16 فیصد نمو یا 742.05 ملین ڈالر اضافے کو ظاہر کرتی ہیں۔ اس کے مقابلے میں گذشتہ مالی سال (12ء) کے اسی عرصے (جولائی تا نومبر) میں 5,239.99 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے۔

جولائی تا نومبر 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 1609.45 ملین ڈالر، 1240.62 ملین ڈالر، 993.57 ملین ڈالر، 845.86 ملین ڈالر، 676.69 ملین ڈالر، اور 161.16 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئیں، جبکہ جولائی تا نومبر 2011ء کے دوران بالترتیب 1364.36 ملین ڈالر، 1167.25 ملین ڈالر، 975.12 ملین ڈالر، 594.30 ملین ڈالر، 600.04 ملین ڈالر اور 160.26 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئی تھیں۔ رواں مالی سال 13ء کے ابتدائی پانچ مہینوں (جولائی تا نومبر م س 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 454.69 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے ابتدائی پانچ مہینوں (جولائی تا نومبر م س 12ء) کے دوران ان ممالک سے 378.66 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا نومبر 2012ء کے دوران ترسیلات زر کی ماہانہ اوسط 1196.41 ملین ڈالر رہی جو کہ گذشتہ مالی سال کی اسی مدت کے دوران 1048.00 ملین ڈالر تھی۔

نومبر 2012ء کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے 1017.83 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئیں جو گذشتہ مالی سال (نومبر 2011ء) کے اسی مہینے میں 924.92 ملین ڈالر تھیں۔

نومبر 2012ء میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 300.84 ملین ڈالر، 193.79 ملین ڈالر، 152.29 ملین ڈالر، 148.53 ملین ڈالر، 117.18 ملین ڈالر اور 26.63 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ نومبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 218.98 ملین ڈالر، 204.13 ملین ڈالر، 179.77 ملین ڈالر، 107.38 ملین ڈالر، 113.89 ملین ڈالر اور 30.45 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال (م س 13ء) کے پانچویں مہینے میں ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 78.57 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال (م س 12ء) کے اسی مہینے کے دوران ان ممالک سے 70.32 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمیٹنس انیشیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انیشیٹو 'پاکستانی ریمیٹنس انیشیٹو' کا اپریل 2009ء میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، با سہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆